سوال

سعی شروع کرتے ہوئے کیا پڑھا جائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سعی کے ہر چکر کے شروع میں یہ پڑھنا جائز ہے :

(بسم اللہ نبدا بما بدا اللہ ورسولہ بہ ان الصفا والمروۃ من شعائر اللہ)

یا یہ بدعت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشروع یہ ہے کہ سعی کے پہلے چکر میں یہ پڑھا جائے :

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَائِرِ اللَّهِ ... سورة البقرة ١٥٨

جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا تھا۔ ہمیں ایسی کوئی دلیل معلوم نہیں جس سے یہ ثابت ہوتا ہو کہ ہر چکر میں یہ پڑھنا مستحب ہے۔ سعی کرنے والے کو چاہیے کہ تمام چکروں میں کثرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے، دعا کرے، تسبیح، تحمید، تہلیل، تکبیر اور استغفار پڑھے، نیز طواف میں بھی کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

(انما جعل الطواف بالبیت (والسعی) بین الصفا والمروۃ ورمی الجمار لاقامة ذکر اللہ) (سنن ابی داود' المناسک' باب فی الرمل' ح: 1888 ومسند احمد: 6/64' 75' 139 واللفظ لہ)

" بیت اللہ کے طواف، صفا و مروہ کی سعی اور رمی جمار کو اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔ "

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی